9364 ـ حكمران كے حكم دیے بغیر نماز استسقاء ادا كرنے كا حكم

سوال

اگر ملك كا حكمران بارش كے لیے نماز استسقاء كی سنت كو ترك كر دے اور بارش نہ ہونے یا پھر كنویں خشك ہو جانے كے اوقات میں رعایا كو نماز استسقاء ادا كرنے كا نہ كہے تو كیا اس ملك كی كسی مسجد كے امام كے لیے اپنے علاقے كے لوگوں كو نماز استسقاء ادا كرنے كے لیے بلانا جائز ہے، اور وہ اكیلے نماز استسقاء ادا كرنے كے لیے نكلیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كسی ملك كے لوگوں كو ان كا حكمران نماز عید یا نماز استسقاء كی ادائیگی كا حكم نہیں دیتا تو ان كے لیے صحراء اور كھلے میدان میں نماز عید یا نماز استسقاء ادا كرنی مشروع ہے، اگر ایسا نہ ہو سكے تو وہ مسجد میں ادا كریں، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ نے اپنی امت كے لیے یہ مشروع كیا ہے.

اور نماز عید فرض كفایہ ہے كسی بھی ملك میں مسلمانوں كے لیے اسے ترك كرنا جائز نہیں.

بعض اہل علم كا كہنا ہے كہ: یہ نماز جمعہ كی طرح فرض عین ہے، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ادا بھی كیا اور اس كا حكم بھی دیا ہے.